نعت

لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب!
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب!

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب!

شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و با یزید تیرا جمالِ بے نقاب!

شوق ترا اگر نہ ہو مری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب! میرا سجود بھی حجاب!

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو! عشق حضور و اضطراب!

تیرہ و تار ہے جہاں گردش آفتاب سے!
طبع زمانہ تازہ کر جلوہ بے حجاب سے!

اقبال